

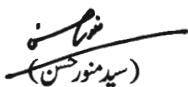
امیر جماعت کی اپیل

مرکز میں توسیع و تعمیر کے لیے ایک مستقل فنڈ ”تعمیر و توسیع مرکز اور جامع مسجد منصورہ“ کے نام سے قائم کر دیا گیا ہے۔ کم و بیش ۴۰ سال قبل مرکزی دفاتر اچھرہ سے منصورہ منتقل ہوئے تو ایک چھوٹی جگہ سے بڑی جگہ آنے پر ہر چیز کشادہ اور بڑی معلوم ہوتی تھی مگر ۴۰ سال میں ضروریات میں اضافہ ہوتا رہا، سہولیات میں اسی نسبت سے اضافہ نہیں ہوا۔ اب ہر اعتبار سے ہر چیز ناکافی معلوم ہو رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ جامع منصورہ بندی کے ساتھ جس حد تک ممکن ہو رقبہ میں بھی اضافہ کیا جائے اور عمارت وغیرہ بھی بنائی جائیں۔ اس سلسلے میں عملی طور پر مسجد کی توسیع کا آغاز ہو چکا ہے۔ مسجد کے پہلے مرحلے کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے۔ اس میں دو کشادہ ہال تعمیر کیے گئے ہیں۔ اب مسجد کے دوسرے مرحلے کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔ اس مرحلے میں خواتین کے لیے دو کنال جگہ پر چار منزلہ عمارت تعمیر کی جائے گی، ان شاء اللہ۔ خواتین کے تعلیمی اور تربیتی پروگراموں کے لیے خاطر خواہ عمارت میسر آئے گی تو ان شاء اللہ کام میں بھی اضافہ ہوگا۔ مسجد کی تعمیر شدہ عمارت میں قالین، ایئر کنڈیشننگ، ساؤنڈ سسٹم، فریجی آف اور جنریٹور وغیرہ کی سہولتوں کا انتظام بھی کرنا ہوگا۔

مسجد کے بعد مرکز میں مہمانوں کے قیام و طعام کا انتظام وسیع پیمانے پر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ آڈیٹوریم کی نئی عمارت کی تعمیر بھی پیش نظر ہے۔ اس عمارت میں موجودہ عمارت سے کم از کم تین گنا سامعین کی گنجائش ہوگی۔ مرکز میں موجود بڑے ہالز میں بھی تبدیلی کر کے زیادہ گنجائش پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ مرکز کے اندر اور گرد و نواح میں دستیاب جگہیں خرید کر بعض دفاتر اور کارکنان کی رہائش گاہیں تعمیر کرنا بھی پیش نظر ہے۔ خواتین کے لیے ایک ہال کی ضرورت بھی محسوس ہوتی ہے۔ پیر و نجابت سے جو خواتین کسی وجہ سے لاہور منتقل ہوتی ہیں ان کے لیے مستقل انتظام ہونے تک رہائش کی سہولت مہیا کی جائے گی۔

مندرجہ بالا منصوبوں کی تکمیل میں کافی وقت بھی درکار ہوگا اور کئی سال تک یہ ایک مستقل کام ہوگا۔ البتہ مسجد کے لیے تصریح کے ساتھ پیسے بھجوائے جائیں۔ مسجد کے دوسرے مرحلے کا کام چونکہ پوری رفتار سے جاری ہے، اس لیے اس سلسلے میں سارے ساتھی خود بھی کوشش کریں اور اپنے حلقہ اثر سے رقوم جمع کر کے بھجوانے کا انتظام کریں۔ اس کام میں تاخیر کی گنجائش نہیں ہے۔ مرکز کے لیے بھی مستقل طور پر پیسوں کی ضرورت ہوگی، پیسے آتے جاتے جائیں گے تو طے شدہ ترجیحات کے مطابق خرچ ہوتے رہیں گے۔

مجھے اُمید ہے کہ اس اپیل پر کھلے دل سے سب لوگ لبیک کہیں گے اور دنیا و آخرت میں بے حساب نفع کمائیں گے۔


(سید منور حسن)

امیر جماعت اسلامی پاکستان